امریکہ اور انگلینڈ میں کی جانے والی شادی معتبر ہے یا نہیں الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا امریکہ یا یوکے جیسے ممالک میں کورٹس میں کی جانے والی شادی یا طلاق معتبر ہوگی یا ہمیں علیحدہ سے اسلامک شادی یا اسلامک طلاق لینی پڑے گی اور اگر کورٹ کی طلاق کا کیا حکم ہے؟

سائل: ایک بهن فرام انگلیند

بسم الله الرحمن الرحيم الجواب بعون المَلِكِ الوَهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی اسلامک کنٹری (Country) کا کورٹ ہو یا انگلینڈ کا،شر عی طریقہ کے مطابق کیا جانی والی شادی یا طلاق معتبر (Valid) ہوگی۔یعنی اگر دو مسلمان گواہوں کی موجودگی میں بالغ مرد بالغہ عورت کے ساتھ نکاح کا ایجاب وقبول کرتا ہے تو نکاح ہوجائے گا بشرطیکہ کوئی اور مانع شر عی نہ ہو۔اور اسی طرح جب کوئی بالغ مرد اپنی بیوی کو طلاق دے تو طلاق ہوجائے گی اگرچہ وہ پاکستان میں طلاق دے یا انگلینڈ کے کورٹ میں جاکر طلاق دے۔ لیکن طلاق کے واقع ہونے کے لیے شوہر کا اپنی بیوی کو طلاق دینا ضروری ہے اگر شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیا ضروری ہے اگر شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیا ضروری ہے اگر شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہیں دیا ضروری ہے اگر شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہ دے کورٹ کی طلاق طلاق دینے کا گرچہ وہ پاکستان کا کورٹ ہو یا انگلینڈ کا ۔ کیونکہ الله عزوجل نے طلاق دینے کا کنڑول صرف شوہر کو دیا ہے۔ جیسے کہ الله عزوجل فرماتا ہے۔

بِیَدِهِ عُقْدَةُ النِّکَاحُ شوہر کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔

اور حدیث میں ہے "إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ" طلاق تو اسی کا حق ہے جو عورت کی پنڈلی پکڑے (جو اس سے صحبت کرتا ہے) یعنی طلاق کا اختیار صرف شوہر کو ہے۔

(سنن ابن ماجم باب الطلاق رقم 2081ص١٥٢)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمدرضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ اگر زیدکی بیوی ہندہ نے گواہ پیش کر کے کچہری سے طلاق لے لی ہو تو کیا دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ اگر زید نے واقع میں طلاق نہ دی تھی ہندہ نے جُھوٹے گواہ پیش کرکے ڈگری لے لی یا طلاق رجعی دی تھی اور ختم عدّت سے پہلے زید نے رجعت کرلی تو ہندہ کو دُوسری جگہ نکاح حرام قطعی ہے اگر کر مرکی زنابوگا۔

(فتاوى رضويہ ج12 ص476)

معلوم ہوا کہ اگر شوہر نے طلاق نہ دی ہوتو کچہری یا کورک کی طلاق کوئی معنی نہیں ۔ رکھتی ۔

وَاللهُ تَعَالَى اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَم عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِم وَسَلَّم كَاللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالْمِ وَسَلَّم كَاللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالله وَاللهُ يَعَالَى عَلَيْهِ وَالله وَسَلَّم عَلَيْهِ وَالله وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّم عَالَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَالله وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ يَعَالَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّم عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّةُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّ

Date: 21-10-2017

MARRIAGE AND DIVORCE IN ENGLISH AND AMERICAN COURTS

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: are the weddings/ divorces which take place via the courting systems of countries like the UK and America valid? Would it be necessary to have a separate wedding/divorce with the normal Islamic customs? What would be the ruling of a divorce which took place via these courting systems?

Questioner: A sister from UK

ANSWER:

In the court of any Islamic country or in the court system of England, the legislation of a wedding or divorce will take place if it is in accordance to the shari'ah. In other words, if in the presence of two Muslim witnesses; a baligh man and a baligh woman perform the ijaab (offer) and qabool (acceptance) the Nikah will be valid, with the condition that nothing else that contravenes the shari'ah has taken place.

Similarly, if a baligh man gives divorce to his wife then the divorce will have taken place, whether it was given in Pakistan or in the courts of England; divorce will have taken place. However, for the divorce to actually happen it is necessary that the man divorce his wife; if the man did not give divorce to his wife then the divorce ruling of the courts is invalid regardless whether that be a court of Pakistan or England. This is because Allah Almighty has only given the husband the authority to issue a divorce. As He the Almighty says- بيَدِم عُقْدَةُ النِّكَاحُ - the marriage tie is in the hand of the husband.

It is also stated in a blessed hadith:

"The right of the divorce is for the one who takes hold of the calf of the woman (i.e who has physical relations with her)." Concluding, the ascendancy of giving divorce is only given to the husband.

[Sunan Ibn e Maja, Book on Talaaq, Hadith 2081 P152]

It was asked to Sayyidi Ala Hazrat Imam Ahmed Raza Khan (may Allah have mercy upon him); if Zaid's wife Hindah brought people as witnesses in a court case to get divorced issued, can she now get married again? Imam Ahmed Raza Khan replied; if Zaid did not issue the divorce and Hindah brought false witnesses to get the divorce certificate or if Zaid gave Talaq e Raj'i before the completion of the iddah period and took her back, then for Hindah to get married again is totally impermissible (haram) and any interactions she has will fall under committing (zina).

[Fatawa Ridawiyyah, Part 12, Page 476]

From this we come to know that if the husband does not issue the divorce, then divorce issued by the courts are irrelevant and invalid.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآلم وسلم كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادرى

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri Translated by Haroon Raza